Press Release
پریس ریلیز

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ء میں قائم شدہ مرکزی یونیورسٹی
گچی باؤلی' حیدرآباد 032 500۔تلنگانہ
فون:–040-23006606' 15-23006612 (104)' فیکس:23006606' ای میل:۔manuupro1@yahoo.com' ویب سائٹ:www.manuu.ac.in

2/اپریل2019

# مغرب نے قانون، علم اور کلچر کو ہتھیار بنالیا!

## گلوبلائزیشن نو آبادیات کی نئی قسم ۔ مانو میں پروفیسر اثمر بیگ کا لکچر

حیدرآباد، 2/اپریل (پریس نوٹ) عالمیانے کا عمل دراصل نو آبادیاتی اور استعماری نظام کی بدنامی کے بعد دنیا پر غلبہ حاصل کرنے کا ایک نیا ہتھکنڈہ ہے۔ ''قانون، علم اور کلچر'' وہ تین ہتھیار ہیں جنہیں مغرب نے اپنے مفاد کی تکمیل کے خاطر غیر مغربی اقوام کو مستقل غلامی کی زنجیروں میں جکڑنے کے لیے استعمال کیا ہے۔ ممتاز اسکالر پروفیسر مرزا اثمر بیگ، شعبۂ سیاسیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ''حیدرآباد ڈائیلاگ سیریز'' کے تحت لکچر بعنوان ''عالمیانے پر تیسری دنیا کی تنقیدیں'' میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ شعبۂ سیاسیات اور البیرونی مرکز برائے مطالعاتِ سماجی اخراج و اشتمالی پالیسی کے زیر اہتمام جاری اس سیریز کا مقصد عوامی دانشوروں سے تبادلہ خیال کرنا ہے۔ ڈاکٹر افروز عالم، صدر شعبۂ سیاسیات و انچارج ڈائرکٹر مرکز نے لکچر کی صدارت کی۔

پروفیسر بیگ نے اپنے لکچر میں عالمیانے کے نظریاتی حدود پر تفصیلی روشنی ڈالی اور گلوبلائزیشن کے مختلف پہلوؤں اور ہیئتوں کا احاطہ کیا۔ انہوں نے تیسری دنیا کے نکتہ نظر سے عالمیانے پر جامع تنقیدی جائزہ پیش کیا۔ پروفیسر بیگ نے بتایا کہ گلوبلائزیشن محض ایک خیال سے ''عالمی عام فہمی'' کی شکل اختیار کر گیا اور اسے تیسری دنیا کے تمام تر مسائل کے واحد مداوا کے طور پر پیش کیا گیا۔ پروفیسر اثمر بیگ کے لکچر کے بعد تبادلہ خیال کا دلچسپ اور پر مغز سیشن ہوا۔ لکچر کے موضوع پر طلبہ، ریسرچ اسکالرس اور اساتذہ نے اہم سوالات اٹھائے اور اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر افروز عالم نے آخر میں صدارتی ریمارکس کیے۔ محترمہ شبانہ فرحین، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔

**عابد عبدالواسع**
پبلک ریلیشنز آفیسر

نوٹ:- خبر اور تصاویر ای میل سے روانہ کی جارہی ہے۔